دل اور قلب

قلب اور دل میں توافق بھی ہے اور فرق بھی ہے

لوگ اک چیز سمجھتے ہیں مگر دونوں کے
رابطے اور ہیں انسان کا سینہ لے کر
ضابطے اور ہیں جینے کا قرینہ لے کر

دل مرے مادّۂ جسمی کی حرارت کا نشاں
دل مری نبض کے چلنے کی ضرورت کا بیاں
دل کے باعث ہی لہو گرم، بدن زندہ ہے
دل ہی سردار بھی اعضائے رئیسہ کا ہے

https://emad-ahmad.com/

دل رگِ جان میں طاقت سی بہا دیتا ہے
دل ہے مادّہ سو یہ جسموں کو جِلا دیتا ہے

قلب کچھ اور ہے
یہ روح سے وابستہ ہے

قلب ہے وجد کی قوت کا، حرارت کا نشاں
قلب ہے نفس کچلنے کی ضرورت کا بیاں
قلب ہے خون نہیں، نُور کی حرکت کے لیے
قلب ہے جسم نہیں، روح کی طاقت کے لیے
قلب ہے نُور، سو یہ اُس کو جِلا دیتا ہے

قلب بھی اس ہی جگہ ہے جہاں دل ہے لیکن
دونوں کے کام الگ، دونوں کے انجام الگ

https://emad-ahmad.com/

دل جو زندہ ہے تو جینے کا مزہ آ تا ہے
دل جو قائم ہے تو انسان چلا پھرتا ہے
دل چلے گا تو بدن چند برس جی لے گا
دل رکے گا تو فقط جاں کا زیاں ہی ہوگا

قلب زندہ ہے تو جینے کا مزہ دوبالا
قلب قائم ہے تو اک نُور کا ہالہ ہے بشر
قلب جاری ہے تو پھر سارے سفر ہیں آساں!
قلب رُک جائے تو پھر دونوں جہاں صرف زیاں!

https://emad-ahmad.com/